بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہ رمضان کیسے شروع ہوتا ہے؟

ماہ رمضان کے شروع ہونے کا علم تین طریقوں سے کیا جا سکتا ہے۔

پہلا طریقہ: رمضان المبارک کا چاند دیکھنے سے۔

اس کی دلیل اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ

رمضان کا چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر ہی چھوڑ دو (بخاری:1909)

دوسرا طریقہ: چاند دیکھنے کی شہادت۔

اس کی دلیل سیدنا ابن عمر (رضی اللہ عنہما) کا فرمان ہے:

تَرَاءَى النَّاسُ الْهِلَالَ، فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي رَأَيْتُهُ، فَصَامَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ بِصِيَامِهِ

لوگوں نے ماہ رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش کی، چنانچہ مجھے نظر آ گیا تو میں نے اللہ کے رسول (ﷺ) کو خبر دی کہ مجھے چاند نظر آ گیا ہے تو آپ (ﷺ) نے روزہ رکھا اور لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا

(ابوداود:2342|علامہ البانی نے صحیح کہا ہے)

وضاحت: گواہی کے لیے ایک ایسے شخص کی گواہی کافی ہے، جو مسلمان، عاقل، بالغ اور معتبر ہو۔

تیسرا طریقہ: ماہ شعبان کے تیس دن مکمل ہونے سے۔

اس کی دلیل اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

إِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ، فَلَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ، وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ ، فَاقْدِرُوا لَهُ

مہینہ انیتس دنوں کا ہوتا ہے جب چاند دیکھو تب روزے رکھو اور چاند دیکھ کر روزے چھوڑ دو۔ اگر بادل وغیرہ ہو تو شعبان کے تیس دن پورے کر لو۔ (مسلم:1080)

وضاحت: اسلامی مہینہ تیس دنوں سے زیادہ نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے، قرآن اور سنت پر چلنے کی اور سلف الصالحین کے روشن منہج کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

وَصَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ وَبَارِكْ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِين

حقوق برائے ناشر محفوظ

اصحاب الحدیث اس رسالہ کو اسی شکل میں بغیر کسی تبدیلی کے، اس کی تقسیم، طباعت، فوٹو کاپی اور/یا الیکٹرونک ذرائع کے ذریعہ اس کی تقسیم اور اس کے مواد کو پھیلانے کی اجازت دیتا ہے اس شرط کے ساتھ کہ اس سے مالی طور پر منفعت حاصل نہ کی جائے، سوائے اس حالت میں جب کہ ناشر سے اس کی خاص اجازت حاصل کی گئی ہو۔ اس رسالہ سے ذکر کئے گئے حوالے کو ناشر (اصحاب الحدیث) کی طرف ضرور منسوب کریں۔